



سوال

(195) بیعت کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(الف) بیعت کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ (ب) کیا کسی عالم دین کے ہاتھ پر بیعت ضروری ہے کہ مسائل دین و دنیا سے واقفیت رہے؟ (ج) بیعت کو تقلید سے تعبیر کیا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(الف) بیعت حاکم وقت خلیفہ سے شریعت کی پیروی کے عہد کا نام ہے جو ہاتھ پر ہاتھ رکھنے اور زبانی کلامی عہد و پیمان سے بھی ہو سکتی ہے۔

(ب) کسی عالم دین کے ہاتھ پر شریعت میں بیعت کا تصور نہیں۔ کیونکہ بیعت کا تعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے ہوتا ہے یا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قائم مقام ہو۔ جیسے خلیفہ حاکم دین و دنیا کے مسائل میں کسی بھی صاحب علم سے راہنمائی حاصل ہو سکتی ہے بیعت شرط نہیں۔

(ج) بیعت کو تقلید سے تعبیر نہیں کیا جاسکتا کیونکہ بیعت اطاعت شریعت کے عہد کا نام ہے جب کہ تقلید کا مفہوم یہ ہے کہ غیر کے قول کو بلا دلیل قبول کر لینا۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 497

محدث فتویٰ